



جس نہ دو لڑکیوں کی پرورش و تربیت کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں تو وہ روز قیامت اس حال میں آئے گا کہ میں اور وہ ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”جس نہ دو لڑکیوں کی پرورش و تربیت کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں تو وہ روز قیامت اس حال میں آئے گا کہ میں اور وہ ان دو انگلیوں کی طرح (قرب قرب) ہوں گے“ (بخاری، مسند احمد) آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو آپس میں ملا لیا۔
[صحیح] [اسلامی امام مسلم نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں انسان کے بچپن کی پرورش کرنے کی فضیلت کا بیان ہے، کیونکہ بیٹی عاجز و کمزور ہوتی ہے اور اکثر اس کے گھر والا اس کی پروا نہیں کرتا اور نہ اس کا خیال رکھتا ہے۔ اس لئے نبی ﷺ فرمایا: ”جس نہ دو لڑکیوں کی پرورش و تربیت کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں تو وہ روز قیامت اس حال میں آئے گا کہ میں اور وہ ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے“ اور آپ ﷺ نے اپنی دونوں انگلیوں یعنی شہادت اور درمیانی انگلی کو ملا کر دکھایا۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ جنت میں رسول اللہ ﷺ کا ساتھی ہو گا اگر اس نہ دو لڑکیوں یعنی دو بیٹیوں یا بیٹیوں وغیرہ کی پرورش کی ہوگی یعنی وہ جنت میں نبی ﷺ کے ساتھ ہو گا، اور آپ ﷺ نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملا لیا۔ پرورش زیادہ تر جسمانی ضروریات کو پورا کر کے ہوتی ہے جیسے کپڑا، کھانا پینا، رہائش اور بستر وغیرہ، اور اسی طرح یہ تعلیم و تربیت کرنے، مہذب و شائستہ بنانے، راہنمائی کرنے، اچھی باتوں کی تلقین اور بری باتوں سے روک کر بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ لڑکیوں کے مفادات کا نگہبان شخص ان کی دنیوی منفعت کے ساتھ ہی ان کی اخروی منفعت کا خیال رکھے گا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3360>



النجاه الخيرية
ALNAJAT CHARITY

